سوال

(90) نماز جنازہ مسجد کے صحن میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ مسجد کے صحن میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز جنازہ مسجد میں جائز ہے آنحضرت ﷺ نے خود پڑھا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ و حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جنازہ مسجد میں پڑھا گیا، واللہ اعلم

تشریح:

...ازروئے حدیث صحیح کے مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا جائز و درست ہے، منتقی الاخبار میں ہے۔

((عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت لما توفی سعد بن ابی وقاص ادخلوا بہ المسجد حتی اصل علیہ فانکروا ذلک علیها فقالت لقد صلّی رسول اللہ ﷺ علیہ ابنی بیضاء فی المسجد سهیل واخیہ رواہ مسلم وفی روایت ما صلی رسول اللہ ﷺ عل سهیل بن البیضاء الا فی جوف المسجد رواہ الجماعة الا البخاری))

اس حدیث سے رسول اللہ ﷺ کا مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا ثابت ہے، اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جنازہ کی نماز مسجد ہی میں پڑھی گئی تھی، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسجد میں نماز جنازہ کے درست اور جائز ہونے پر صحابہ رضی اللہ عنہم کا اجماع و اتفاق تھا، فتح الباری میں ہے۔

((جو قد روی ابن ابی شیبة وغیرہ ان عمر صلّی علی ابن بکر فی المسجد وان صهیبا صلّی عل عمر فی المسجد وفی روایة ووضعت الجنازة فی المسجد تجاہ المنبر وهذا یقضی الاجماع علی جواز ذلک الخ))

(فتاویٰ نذیریہ ص ۴۰۳، ج ۱) (فتاویٰ ثنائیہ جلد نمبر ۱ ص نمبر ۵۴۱)

(حررہ محمد یوسف عفی عنہ) (سید نذیر حسین دہلوی)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 161

محدث فتویٰ